REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

جلد ۴۹/۱۴ ۱۲ ظہور ۱۳۳۹ھ ش ۱۲ اگست ۱۹۶۰ء نمبر ۱۸۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ایبٹ آباد

ایبٹ آباد ۱۰ اگست بوقت سوا آٹھ بجے شب بذریعہ فون

"رات حضور کو نیند اچھی آگئی۔ آج طبیعت دن بھر اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر رہی"

احباب جماعت خاص توجہ، التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

نہری پانی کے معاہدے کی راہ سے آخری رکاوٹ دور کرنے کی کوشش

نئی دہلی میں عالمی بنک کے نائب صدر کی بھارتی حکام اور مسٹر بروھی سے ملاقاتیں

نئی دہلی ۱۱ اگست۔ عالمی بنک کے نائب صدر مسٹر الیف نے کل خلاف توقع مسٹر اے کے بروہی ہائی کمشنر پاکستان متعین بھارت سے ملاقات کی جس میں نہری پانی کے بارہ سالہ جھگڑے پر تبادلۂ خیالات کیا گیا۔ یاد رہے۔ کل مسٹر الیف اور مسٹر بروہی نے پنڈت نہرو سے الگ الگ ملاقاتیں کی تھیں ۔۔۔ عالمی بنک کے نائب صدر ابھی کئی دن تک بھارت میں قیام کریں گے۔ اس کے بعد وہ پاکستان جائیں گے۔ مسٹر الیف اُس مشکل کو دور کرنے کی کوشش کے لئے برصغیر آئے ہیں جس کے بارے میں خیال یہ ہے کہ وہ دریائے سندھ کے طاس کے پانی کے استعمال کے معاہدے کی راہ میں واحد رکاوٹ ہے۔ کل مسٹر بروہی نے بعض ایسے بھارتی افسروں سے بھی تبادلۂ خیالات کیا جن کا نہری پانی کے جھگڑے سے تعلق ہے مبصروں نے ان ملاقاتوں پر تبصرہ کرتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ مسٹر الیف کے دورے کے وقت پاکستان اور بھارت کی براہ راست ملاقاتیں اس امر کی بیّن دلیل ہیں کہ دونوں ملکوں کی دلی خواہش یہ ہے کہ یہ تنازعہ جلد سے جلد رفع کر لیا جائے۔

حضرت سیدہ اُمِّ مظفر احمد صاحبہ بغرض علاج لاہور تشریف لے گئیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی بھی اُن کے ہمراہ تشریف لے گئے ہیں

ربوہ ۱۱ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ڈاکٹری مشورہ کے مطابق حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو لے کر علاج کی غرض سے آج صبح پونے سات بجے بذریعہ کار لاہور تشریف لے گئے۔ جیسا کہ کل کی اطلاع میں شائع ہو چکا ہے ایکسرے سے ظاہر ہوا ہے۔ حضرت سیدہ موصوفہ کی دائیں ٹانگ کی ہڈی میں جو انگریزی میں نک آف فیمر کہلاتی ہے فریکچر ہو گیا ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کریں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین ثم آمین

قائمقام امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اس عرصہ کے لئے محترم جناب حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال تحریک جدید کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت

لاہور ۱۱ اگست۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کو آجکل درد نقرس کی شکایت ہے جس کی وجہ سے طبیعت بہت ناساز ہے احباب بصحت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا کریں ؛

خروشچیف جنرل اسمبلی کے اجلاس میں خود شریک ہونگے

ماسکو ۱۱ اگست۔ تاس ایجنسی کی اطلاع کے مطابق مسٹر خروشچیف نے نمائندہ پراودا کے ایک سوال کے جواب میں کہا مجھے جنرل اسمبلی کے اگلے اجلاس میں تخفیف اسلحہ کی بحث میں روس کی نمائندگی * کے فرائض ادا کر کے فخر محسوس ہوگا۔ مسٹر خروشچیف نے کہا ابھی تک حکومت روس نے جنرل اسمبلی میں شریک ہونے والے روسی وفد کے ارکان کا فیصلہ نہیں کیا۔ مسٹر خروشچیف کے اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل اسمبلی میں شریک ہونے والے وفدوں کی قیادت سربراہ مملکت کریں گے ؛

روس پاکستان کو تیل کی تلاش میں مدد دے گا۔

پانچ ارکان پر مشتمل ایک روسی وفد عنقریب کراچی پہنچ رہا ہے

راولپنڈی ۱۱ اگست۔ حکومت پاکستان نے کل اعلان کیا کہ پانچ ارکان پر مشتمل ایک روسی وفد عنقریب کراچی آئیگا۔ پاکستان کو تیل اور معدنی وسائل کے استفادہ کے سلسلہ میں جن چیزوں کی ضرورت ہے روسی وفد ان کی تفصیلات معلوم کرے گا تا کہ کوئی پروگرام تیار کیا جا سکے۔ سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ ایک ترقی پذیر ملک کی حیثیت سے پاکستان چاہتا ہے کہ ملک کے تمام وسائل دریافت ہو جائیں۔ اور ان سے استفادہ کیا جائے تیل اور معدنی وسائل بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں مختلف اداروں نے جو کوششیں کیں۔ پاکستان انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ تاہم تیل اور معدنیات کی تلاش کے کام کی رفتار تیز تر کرنے کے لئے پاکستان مزید امداد حاصل کرنے کا خواہاں ہے ؛

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۶۰ء

دعا

(۱)

ہم نے الفضل کی ایک حالیہ اشاعت میں لاہور کا ایک مضمون نقل کیا ہے اور اسی پرچہ میں دعا کے متعلق بعض باتیں اداریہ میں تحریر کی ہیں۔ ہم نے بتایا ہے کہ دعا اللہ تعالےٰ کے وجود کی ایک بہت بڑی شہادت ہے۔

مادہ پرستانہ خیال کے لوگ اکثر دعا کی تاثیر کے منکر ہوتے ہیں۔ سرسید مرحوم بھی جو مغرب کی نیچری تحریک سے متاثر تھے۔ دعا کی تاثیر کے منکر تھے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے رسالہ الدعاء والاستجابۃ اور رسالہ تحریر فی اصول التفسیر میں دعا کے متعلق ایسا ہی اظہارِ خیال کیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس پر رسالہ برکات الدعا تحریر فرمایا جس میں سرسید مرحوم کے استدلال کو زیر بحث لاکر اس کی غلطیوں کی طرف نہایت واشگاف انداز سے توجہ دلائی ہے۔ سرسید مرحوم نے اپنے عقیدہ کے متعلق دو بنیادی باتیں کہی ہیں اول یہ کہ ہزاروں دعائیں نہایت اضطرار اور عاجزی سے کی جاتی ہیں جو قبول نہیں ہوتیں دوسرے یہ کہ جو کچھ مقدر ہے۔ اس کے خلاف نہیں ہوسکتا اس لئے آپ نے ادعونی استجب لکم کے یہ معنی کئے ہیں کہ "دعا کی قبولیت کے معنے یہ ہیں کہ دعا ایک عبادت ہے جس پر ثواب مترتب ہوتا ہے۔ ہاں اگر مقدر میں ایک چیز کا ملنا ہو اور اتفاقاً اس کے لئے دعا بھی کی گئی ہو تو وہ چیز مل جاتی ہے۔ لیکن نہ دعا سے بلکہ اس لئے کہ اس کا ملنا مقدر تھا۔"

ظاہر ہے کہ اگر دعا کی توجیہ اس انداز سے کی جائے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ دعا سراسر بے فائدہ اور تضیع اوقات ہے۔ اور اس طرح دعا سے جو اللہ تعالےٰ کی ہستی پر شہادت قائم ہوتی ہے وہ بھی زائل ہو جاتی ہے اور اللہ تعالےٰ کا وجود "ہے" کے مقام سے محروم ہو کر صرف فلسفیانہ "ہونا چاہیئے" کے مقام تک محدود ہو جاتا ہے۔ جس سے ایسا یقین نہیں پیدا ہو سکتا کہ جو انسان میں فعالیت پیدا کر سکے۔

عام طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ جب کسی کام کا نتیجہ مشکوک ہو۔ انسان اس نتیجہ کو حاصل کرنے کے لئے اکثر محنت سے گریز کرتا ہے۔ لیکن اس کے خلاف اگر ہمیں یقین ہو کہ فلاں کام کا نتیجہ یقینی ہے ہم بلا تردد اس کو کرتے ہیں۔ اور جب یہ یقین ہو جائے کہ دعا کا کوئی نتیجہ ہی نہیں نکل سکتا تو لازماً دعا ایک عبث فعل بن جاتا ہے اور کوئی عقلمند انسان عبث فعل کرنا پسند نہیں کر سکتا۔ ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ "برکات الدعا" میں سے کسی قدر وہ حصہ نقل کرتے ہیں جو آپؑ نے سرسید مرحوم کے استدلال کے جواب میں رقم فرمایا ہے۔ حضور اقدسؑ سرسید مرحوم کے استدلال کا خلاصہ بیان کر کے فرماتے ہیں۔

"اس تمام تحریر سے جس کو ہم نے بطور خلاصہ اوپر لکھ دیا ہے۔ ثابت ہوا کہ سید صاحب کا یہ مذہب ہے کہ دعا ذریعہ حصول مقصود نہیں ہو سکتی۔ اور نہ تحصیل مقاصد کے لئے اس کا کچھ اثر ہے اور اگر دعا کرنے سے کسی داعی کا فقط یہی مقصد ہو کہ بذریعہ دعا کوئی سوال پورا ہو جائے۔ تو یہ خیال عبث ہے کیونکہ جس امر کا ہونا مقدر ہے اس کے لئے دعا کی حاجت نہیں۔ اور جس کا ہونا مقدر نہیں ہے۔ اس کے لئے تضرع وابتہال بے فائدہ ہے۔ غرض اس تقریر سے بتمام تر صفائی کھل گیا۔ کہ سید صاحب کا یہی عقیدہ ہے کہ دعا صرف عبادت کے لئے موضوع ہے اور اس کو کسی دنیوی مطلب کے حصول کا ذریعہ قرار دینا طمع خام ہے۔

اب واضح ہو کہ سید صاحب کو قرآنی آیات کے سمجھنے میں سخت دھوکا لگا ہوا ہے۔ مگر ہم انشاء اللہ تعالےٰ اس دھوکے کی کیفیت کو اس مضمون کے اخیر میں بیان کریں گے۔ اس وقت ہم نہایت افسوس سے یہ ظاہر کرتے ہیں۔ کہ اگر سید صاحب قرآن کریم کے سمجھنے میں فہم رسا نہیں رکھتے تھے۔ تو کیا وہ قانون قدرت بھی جس کی پیروی کا وہ دم مارتے ہیں۔ اور جس کو وہ خدا تعالےٰ کی فعلی ہدایت اور قرآن کریم کے اسرار غامضہ کا مفسر قرار دیتے ہیں اس مضمون کے لکھنے کے وقت ان کی نظر سے غائب تھا کیا سید صاحب کو معلوم نہیں کہ اگرچہ دنیا کی کوئی خیر و شر مقدر سے خالی نہیں تاہم قدرت نے اس کے حصول کے لئے ایسے اسباب مقرر کر رکھے ہیں جن کے صحیح اور سچے اثر میں کسی عقلمند کو کلام نہیں۔ مثلاً اگرچہ مقدر پر لحاظ کر کے دوا کا کرنا نہ کرنا درحقیقت ایسا ہی ہے جیسا کہ دعا یا ترک دعا۔ مگر کیا سید صاحب یہ رائے ظاہر کر سکتے ہیں کہ مثلاً علم طب سراسر باطل ہے۔ اور حکیم حقیقی نے دواؤں میں کچھ بھی اثر نہیں رکھا۔ پھر اگر سید صاحب باوجود ایمان بالتقدیر کے اس بات کے بھی قائل ہیں۔ کہ دوائیں بھی اثر سے خالی نہیں تو پھر کیوں خدا تعالےٰ کے یکساں اور متشابہ قانون میں فتنہ اور تفریق ڈالتے ہیں کیا سید صاحب کا یہ مذہب ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے اس بات پر تو قادر تھا کہ تربد اور سقمونیا اور سنا اور حب الملوک میں تو ایسا قوی اثر رکھدے کہ ان کی پوری خوراک کھانے کے ساتھ ہی دست چھوٹ جائیں۔ یا مثلاً سم الفار اور بیش اور دوسری ہلاہل زہروں میں وہ غضب کی تاثیر ڈال دی کہ ان کا کامل قدر شربت چند منٹوں میں ہی اس جہان سے رخصت کر دے لیکن اپنے برگزیدوں کی توجہ اور عقد ہمت اور تضرع کی بھری ہوئی دعاؤں کو فقط مردہ کی طرح رہنے دے جن میں ایک ذرہ بھی اثر نہ ہو۔ کیا یہ ممکن ہے۔ کہ نظام الٰہی میں اختلاف ہو اور وہ ارادہ جو خدا تعالےٰ نے دواؤں میں اپنے بندوں کی بھلائی کے لئے کیا تھا۔ وہ دعاؤں میں مرعی نہ ہو۔ نہیں نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ خود سید صاحب دعاؤں کی حقیقی فلاسفی سے بے خبر ہیں۔ اور ان کی اعلیٰ تاثیروں پر ذاتی تجربہ نہیں رکھتے اور ان کی ایسی مثال ہے۔ جیسے کوئی ایک مدت تک ایک پرانی اور سال خوردہ اور مسلوب القویٰ دوا کو استعمال کرے اور پھر اس کو بے اثر پاکر اس دوا پر عام حکم لگا دے کہ اس میں کچھ بھی تاثیر نہیں!"

اس اقتباس سے واضح ہوجاتا ہے کہ اگر ہر بات جو وقوع ہونے والی ہے مقدر ہے۔ اگر وہ مفہوم لیا جائے جو سرسید مرحوم نے دعا کے متعلق لیا ہے تو انسان کی تمام عملی زندگی ہی بے معنی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اس طرح تو یہ استدلال ہو سکتا ہے کہ مثلاً اگر فلاں کام مقدر ہے تو میری سعی و کوشش کے بغیر سرانجام پا جائے گا۔ اس لئے مجھے کوشش کرنے کی ضرورت نہیں۔ جس طرح انسان مقدر کے خیال سے دوسرے کاموں میں اسباب کو ترک نہیں کرتے اسی طرح دعا کو بھی جو ایک روحانی سبب ہے۔ کیوں ترک کیا جائے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت لطیف استدلال سے یہ امر واضح کیا ہے۔ کہ کسی نتیجہ کو حاصل کرنے کے لئے اگر جسمانی اسباب باوجود مقدر کے اگر سمجھے جاتے ہیں تو اسی طرح روحانی اسباب بھی باوجود مقدر کے کارگر ہو سکتے ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ "برکات الدعا" میں دعا کے متعلق جو شکوک پیدا ہو سکتے ہیں۔ ان کو نہایت لطیف انداز سے دور فرمایا ہے۔ چاہیئے کہ دوست اس رسالہ کو از سر نو مطالعہ کریں۔ تاکہ اسلام کے اس نہایت اہم مسئلہ کے متعلق موجودہ مادہ پرستوں کے اعتراضات کے جواب باصواب سے واقفیت حاصل ہو۔

(۲)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ملفوظات فرمودہ ۳ دسمبر ۱۹۴۵ء الفضل کی اشاعت مورخہ ۵ اگست میں "دعا" کے متعلق شائع ہوئے ہیں اس میں تقریر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے "دعا" کی اہمیت کے متعلق ایک نہایت مفید نکتہ ارشاد فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ

"جس طرح بلاوجہ قسم کھانے سے قسم کی عظمت مٹ جاتی ہے۔ اسی طرح ہر انسان کو بطور عادت دعا کے لئے کہنے سے دعا کی عظمت قائم نہیں رہتی۔ ہمیشہ دعا کے لئے کہنے سے پہلے یہ دیکھو کہ کیا وہ شخص جس کو میں دعا کے لئے کہنے لگا ہوں میرے ساتھ ایسا تعلق رکھتا ہے کہ اگر میں اسے دعا کے لئے کہوں تو اس کے دل میں ضرور تحریک ہوگی اور وہ درد کے ساتھ میرے لئے دعا کرے گا اور میری تکلیف اور غم میں وہ شریک ہوگا اگر ایسا ہے تو ایسے شخص کو دعا کے لئے بے شک کہو۔ ورنہ بغیر اس کے تو ایک عادت ہی ہے جیسا کہ قسمیں کھانے والے ایک ہی سانس میں واللہ باللہ ثم تاللہ تین چار قسمیں کھا جاتے ہیں۔

اس ضمن میں احباب کی توجہ اس طرف بھی دلانا چاہیئے ہیں کہ بعض دوست ذرا ذرا سی بات کے لئے الفضل میں دعا کے اعلان بھیجتے رہتے ہیں۔ ہم حتی الوسع کوشش کرتے ہیں کہ تمام دعائیہ اعلانات شائع ہو جائیں۔ تاہم الفضل ایک مختصر سا اخبار ہے اور اس کوزہ میں ایک دریا نہیں بہت سے دریا سمانے پڑتے ہیں۔ اس لئے احباب کو چاہیئے کہ اپنی دعاؤں کے لئے زیادہ تر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت پر عمل کیا کریں اور اکثر مقامی طور پر انفرادی یا اجتماعی دعاؤں پر اکتفا کرنے کی کوشش کریں۔ اس تعلق میں ہم امتحانات میں شامل ہونے والے طلباء اور طالبات کو توجہ بھی دلانا چاہیئے ہیں۔

(باقی صفحہ پر)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۳ اپریل سنہ ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے:

صحابہ رضؓ کی قوت حافظہ

فرمایا:۔
احادیث کو غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ باوجود اس کے کہ ایک ایک حدیث کئی کئی راویوں سے مروی ہوتی ہے پھر بھی نفس مضمون میں کوئی فرق نہیں ہوتا ایک شخص بخارے سے روایت کرتا ہے۔ دوسرا مصر سے روایت کرتا ہے، تیسرا مکہ سے روایت کرتا ہے، چوتھا مدینہ سے روایت کرتا ہے اور اس روایت میں کسی قسم کا اختلاف نظر نہیں آتا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے صحابہ رضؓ کے حافظے بنائے تھے۔ لیکن آجکل یہ حالت ہے کہ کسی کو ایک چھوٹا سا پیغام بھی دیا جائے تو وہ دوسرے کو کچھ کا کچھ جا کر بتاتا ہے اور دوسرا تیسرے کو کچھ اور ہی کہتا ہے۔۔ اس کی

وجہ یہ ہے

کہ اس زمانہ میں حافظہ سے زیادہ کام نہیں لیا جاتا۔ تحریر کی زیادتی کی وجہ سے لوگوں کے حافظے دن بدن کمزور ہوتے جا رہے ہیں لیکن عرب کے لوگ تحریر کو عیب سمجھتے تھے اور اگر کوئی شخص یادداشت کے لئے شعر وغیرہ لکھتا تو اس کو ناپسند کرتے تھے۔ ہر زمانہ کی کچھ خوبیاں اور کچھ عیب ہوتے ہیں ہمارے زمانہ کا یہ عیب ہے کہ قوت حافظہ سے کام نہیں لیا جاتا

روحوں کو بلانا اور ان سے ہمکلام ہونا

ایک دوست نے کسی مجذوب شخص کا ذکر کیا کہ اس نے لوگوں کو بتایا کہ حضرت مرزا صاحب سچے ہیں اور ان کی بیعت ضروری ہے جب اس سے کہا گیا کہ آپ خود کیوں بیعت نہیں کرتے تو اس نے جواب دیا کہ میرے لئے نہیں اوروں کے لئے ضروری ہے

حضور نے فرمایا۔
جب اسے معلوم ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سچے ہیں تو وہ کیوں بیعت کر کے سلسلہ میں داخل نہیں ہوتا۔ اصل میں مست میں ایک پہلو جنون کا ہوتا ہے اور ایک پہلو عقل کا۔ اس کو یہ تو بتا دیا گیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سچے ہیں مگر یہ اس کا جنون تھا کہ وہ اپنے لئے بیعت ضروری نہیں سمجھتا تھا۔ ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع پہونچی کہ ابن صیاد

غیب کی خبریں

بتاتا ہے۔ جب اس کے متعلق یہ خبریں کثرت کے ساتھ پھیلنی شروع ہوئیں تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن اپنے ایک صحابیؓ کو ساتھ لے کر اس طرف گئے جہاں وہ لیٹا ہوا تھا۔ آپؐ جب وہاں پہنچے تو آپؐ نے دیکھا کہ وہ منہ پر چادر ڈالے کچھ بڑبڑا رہا ہے۔ لوگوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اس پر اس وقت ایک خاص حالت طاری ہے۔ اگر آپؐ جائیں گے تو ڈر کر بھاگ جائے گا۔ جب یہ حالت اس سے دور ہو جائے تو پھر آپؐ اس سے جو بات پوچھنا چاہیں پوچھ لیں۔ جب اس کی وہ حالت جاتی رہی۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تم غیب کی خبریں بتاتے ہو۔ اس نے کہا ہاں بتاتا ہوں کچھ صحیح نکلتی ہیں اور کچھ غلط نکلتی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اچھا تم یہ بتاؤ کہ میرے دل میں کیا ہے۔ اور آپؐ نے سورۃ دخان اپنے دل میں رکھی۔ ابن صیاد نے کہا دُخ دُخ۔ آپؐ نے فرمایا لن تعدو قدرک تیرا علم بس اسی حد تک ہے۔ اس سے زیادہ تو ترقی نہیں کر سکتا۔ اسی طرح

امرتسر میں ایک شخص

ہوا کرتا تھا وہ کہتا تھا کہ مجھے روزانہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے مگر آپ نے کبھی نہیں فرمایا کہ تم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کیوں نہیں مانتے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ مرزا صاحب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہیں۔ جس دوست نے مجھ سے یہ ذکر کیا تھا۔ انہوں نے اس کے عبادت گزار اور مستجاب الدعوات ہونے کی بہت تعریف کی۔ میں نے کہا واقعہ میں وہ سچا ہوگا۔ ہم اس پر بدظنی نہیں کرتے۔ سوال صرف یہ ہے کہ آیا اس کا دماغ صحیح ہے، اور جو باتیں وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف منسوب کرتا ہے۔ آیا واقعہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی ہیں یا کسی اور کی۔ اور واقعہ میں اس کی خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی آتے ہیں یا کوئی اور وجود آتا ہے۔ اور وہ دماغی خرابی کی وجہ سے اسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سمجھ لیتا ہے۔ یہ بات ایک جھوٹا شخص بھی کہہ سکتا ہے۔ اور ایک ایسا شخص بھی کہہ سکتا ہے جس کا دماغ خراب ہو وہ بھی اپنی دماغی خرابی کی وجہ سے ایسا سمجھ سکتا ہے، مثلاً بعض دفعہ ایک آدمی کو شدید بخار آتا ہے تو وہ کہنا شروع کر دیتا ہے کہ فلاں شخص آگیا، حالانکہ وہ شخص درحقیقت وہاں نہیں آتا۔ اب یہ جھوٹ بھی نہیں ہوتا اور سچ بھی نہیں ہوتا۔ میں نے کہا کہ اس شخص کے سچے اور غیر پاگل ہونے کا ثبوت یہ ہوگا کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے بعض مشکل آیات پیش کر کے ان کی تفسیر دریافت کرے۔ اور پھر وہ تفسیر شائع کردے۔ میں بھی انہیں

آیات کی تفسیر لکھ کر شائع

کردوں گا۔ آنحضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید نازل ہوا تھا اور آپؐ سے زیادہ کوئی شخص قرآنی معارف جاننے والا نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر میری تفسیر اس سے اچھی اور زیادہ معارف وحقائق اپنے اندر رکھتی ہو اور یہ شخص کوئی ایسی تفسیر شائع نہ کر سکا۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شایان شان ہو تو صاف معلوم ہو جائے گا کہ اسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ کسی اور وجود کو غلطی سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سمجھے ہوئے ہے۔ جب اس شخص کو میرا یہ پیغام بھیجا تو وہ

بالکل خاموش ہوگیا

میں جب ولایت گیا تو وہاں مجھے ایک نومسلم دوست جن کا نام عبداللہ کوئلم ہے ملنے کے لئے آئے اور مجھ سے انہوں نے پوچھا کہ سپر چولزم کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے میں نے کہا یہ سب ڈھکوسلے ہیں۔ حقیقت ان میں کچھ بھی نہیں۔ میں نے علم الارواح والوں کے لئے ایک امتحان رکھا ہوا ہے جس سے ان کی حقیقت بالکل واضح ہو جاتی ہے اور جس سے انسان سمجھ سکتا ہے کہ یہ لوگ محض تک بندیوں سے کام لیتے ہیں۔ جب ہم کسی سپر چولسٹ سے کہتے ہیں کہ سکندر یا دارا کی روح کو بلاؤ تو وہ کہتا ہے کہ روح حاضر ہے اب ہمیں کیونکر معلوم ہو کہ روح واقعہ میں آئی ہے یا نہیں یا ہمارے سوال کا جواب اس نے دیا ہے یا نہیں اس سپر چولسٹ کا

امتحان لینے کا طریق

یہ ہے کہ ہم متفرق مقامات پر ایک شخص کی روح کو ایک ہی وقت میں بلوائیں۔ اور ایک ہی سوال سب سے تمام مقامات پر کریں۔ تو اس کے جوابات یقیناً مختلف ہوں گے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ روح جب ایک ہے تو وہ دس بارہ مقامات پر ایک ہی وقت میں کس طرح آسکتی ہے، چاہیئے تو یہ تھا کہ وہ روح ایک ہی جگہ حاضر ہوتی اور باقی مقامات والے ہمیں یہ جواب دیتے کہ وہ کسی دوسری جگہ بلائی گئی ہے۔ لیکن ہمیں وہ یہ نہیں کہتے کہ روح کسی دوسری جگہ بلائی گئی ہے بلکہ اس کی طرف سے وہ کوئی نہ کوئی جواب دیدیتے ہیں پس پہلا سوال تو یہ ہے کہ جب روح ایک ہے تو وہ دس بارہ مقامات پر بیک وقت کس طرح آگئی لیکن اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ روح لطیف چیز ہے اور وہ ایک وقت میں کئی جگہ حاضر ہو سکتی ہے، تو پھر یہ سوال باقی رہ جاتا ہے کہ اس کے جوابات میں اختلاف کیوں ہے۔ جب ایک ہی روح سب جگہ بول رہی تھی، تو پھر اس نے مختلف جواب کیوں دیئے، مثلاً ہم پیرس، کلکتہ۔ اور لنڈن ان تینوں جگہوں میں ایک ہی وقت میں تین سپر چولسٹوں سے کہتے ہیں کہ سکندر کی روح کو بلاؤ۔ وہ کہتے ہیں کہ سکندر کی روح آگئی۔ ہم ان سے سوال کرتے ہیں کہ ایک ہی وقت میں سکندر کی روح تین جگہ کیسے آگئی۔ وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ

روح وقت کی قید سے آزاد ہے

اور وہ ایک ہی وقت میں کئی جگہ حاضر ہو سکتی ہے گو ان کا یہ جواب بھی کوئی خاص معقولیت اپنے اندر نہیں رکھتا۔ لیکن ہم یہ تسلیم کر لیتے ہیں کہ اچھا ایک ہی وقت میں سکندر کی روح پیرس، کلکتہ اور لنڈن میں آگئی۔ پھر جب ہم نے سب جگہ ایک ہی سوال کیا ہے۔ تو پیرس والی روح کو بھی وہی جواب دینا چاہیئے جو لنڈن والی روح نے دیا اور کلکتہ والی روح کو بھی وہی جواب دینا چاہیئے جو لنڈن والی روح نے دیا پس یہ اختلاف خود بخود ان کی تک بندیوں کو ظاہر کر دیتا ہے اور

حقیقت یہ ہے

کہ یہ تمام جوابات ان علم الارواح والوں کے خود تراشیدہ ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ وہ ایسے جواب دیتے ہیں جو نہایت مضحکہ خیز ہوتے اگر تم ایک عیسائی سپر چولسٹ سے کہو کہ وہ حضرت عیسٰے علیہ السلام کی روح کو بلائے اور ان

سے پوچھے کہ دنیا میں آپ کا مقام کیا تھا تو وہ عیسائی سپرچولسٹ یقیناً یہی جواب دے گا کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام کی روح آگئی ہے اور آپ جواب دیتے ہیں کہ میں خدا کا بیٹا ہوں۔ اور دنیا کی نجات اسی میں ہے کہ وہ مجھ پر ایمان لائے۔ چھر تم کسی

یہودی سپرچولسٹ

سے کہو کہ وہ حضرت عیسٰے علیہ السلام کی روح کو بلائے اور اس سے سوال کرے کہ آپ سچے تھے یا جھوٹے تو وہ یہودی سپرچولسٹ یقیناً یہی جواب دے گا کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام کی روح آگئی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے خدا پر جھوٹ باندھا تھا۔ اس لئے (نعوذ باللہ) لعنتی موت مجھے قبول کرنی پڑی۔ اب روح تو ایک ہی ہے لیکن جواب اتنے مختلف ہیں کہ ایک زمین کی کہتا ہے اور دوسرا آسمان کی۔ یہ اختلاف اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ یہ روحوں کو بلانا اور ان سے ہمکلام ہونا محض ڈھکوسلے ہیں۔ عبداللہ کوئلم صاحب نے کہا آج مجھے اس بات کی اچھی طرح سمجھ آگئی ہے اور انہوں نے بتایا کہ اسی قسم کا ایک واقعہ میرے ساتھ گذرا ہے۔ ایک دفعہ میں نے روحوں کے بلانے والے سے جو کہ میرا دوست تھا کہا کہ مجھے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی روح بلا دو۔ کچھ دیر کے بعد اس نے مجھے کہا کہ ان کی روح آگئی ہے آپ جو پوچھنا چاہتے ہیں پوچھ لیں۔ میں نے کہا کہ میں آپ سے

سورہ فاتحہ

سننا چاہتا ہوں۔ اس نے کہا کہ آپ کی روح نے جواب دیا ہے کہ سورہ فاتحہ مجھے بھول گئی ہے۔ میں نے کہا آپ تو ساری عمر سورہ فاتحہ سکھاتے رہے اور پنجوقتہ نمازوں میں ہمیں سناتے رہے اور آج آپ فرماتے ہیں کہ مجھے بھول گئی ہے۔ پس یہ سب روحوں کو بلانے والوں کا دھوکہ ہوتا ہے۔ ورنہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو سورہ فاتحہ بھول جائے۔ اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عربی بولا کرتے تھے اگر آپ کی روح آتی تو وہ عربی میں جواب دیتی نہ کہ انگریزی میں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک شخص ساری عمر عربی بولے اور وہ انگریزی کا لفظ تک بھی نہ جانتا ہو۔ لیکن جب اس کی روح آئے تو وہ انگریزی میں جواب دے۔

(باقی)

فضل عمر ہسپتال کے طبّی انتظامات میں توسیع

احباب اس ادارہ سے پورا فائدہ اٹھائیں

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے عموماً اور احباب ربوہ کی اطلاع کے لئے مخصوصاً یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ فضل عمر ہسپتال میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایکسرے کا بہت عمدہ یونٹ لگ چکا ہے۔ اسی طرح ڈایا تھرمی کا یونٹ بھی منگوا لیا گیا ہے۔ نیز اب آنکھوں کے مختلف اپریشن کا انتظام بھی ہو گیا ہے اور زچگی کے مریضان کی دیکھ بھال اور زچگی سے پہلے معائنہ کرنے کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ لہٰذا احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اس جماعتی ادارہ سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور اگر اس سلسلہ میں کسی دوست کو کوئی جائز شکایت ہو تو بغیر کسی تکلّف کے خاکسار کو اطلاع دے دیا کریں۔ انشاءاللہ اس کی طرف پوری توجہ دی جائے گی۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

مکھی اور مچھر

ملیریا، میعادی بخار، تپ دق اور ہیضہ مہلک اور موذی امراض ہیں۔ ہر سال ہزاروں قیمتی جانیں ان بیماریوں کی وجہ سے ضائع ہو جاتی ہیں۔ مکھی اور مچھر ان بیماریوں کے جراثیم ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے ہیں۔ پس ان چیزوں کو ضائع کیجئے تاکہ بیماری کا انسداد ہو اور وہ زیادہ نہ پھیلیں۔ خود بھی ان کو ہلاک کرنے کی کوشش کیجئے اور اپنے ہمسایوں کو بھی اس کی تلقین کیجئے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد خدمت خلق انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

حالیہ سیلاب کے موقعہ پر مجالس خدام الاحمدیہ کی قابل قدر امدادی مساعی

جہلم

امسال مورخہ ۱۱ اگست کو سیلاب نے پچھلے سال سے بھی زیادہ تباہی مچائی۔ ۱۰؍ ۱۱ اگست کی درمیانی رات نہایت تیزی سے بارش ہو رہی تھی جو ہر لحظہ خطرناک صورت اختیار کرتی جا رہی تھی۔ امدادی کام کے لئے خدام کی ایک پارٹی قبل از وقت ۱۱ اگست کو ۱۰ بجے صبح غلہ منڈی جہلم روانہ کر دی گئی تھی۔ یہ حلقہ سب سے پہلے سیلاب کی زد میں آیا کرتا ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور پانی نے شہر جہلم کے نشیبی حلقوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ چنانچہ غلہ منڈی میں دو دکانداروں کا سامان محفوظ جگہ پر پہنچا دیا گیا۔

بازار غلہ منڈی۔ مین بازار، بھوڑی بازار۔ دریاؤں کی شکل اختیار کر چکے تھے اور پانی تیزی سے بہہ رہا تھا۔ خدام منڈی میں کام کرنے کے بعد امدادی کام کے لئے باغ میں گئے۔ وہاں مختلف گھروں میں خدمات پیش کیں۔ ایک دوست شفیق محمد ؐ میں گئے ہوئے تھے ان کے اہل و عیال گھبرائے ہوئے تھے ان کی درخواست پر ایک خادم انہیں بلا کر لایا۔ اس کے بعد خدام نے مشین محلہ عزبا میں ایک کریانہ فروش کا سامان محفوظ جگہ پر پہنچایا۔ فلڈ ریلیف کے کام کو زیادہ منظم کرنے کے لئے ایک فلڈ ریلیف کمیٹی کی تشکیل کی گئی جو کہ چھ ممبران پر مشتمل تھی۔ ان کی ڈیوٹیاں مختلف محلہ جات میں لگائی گئیں۔

مسجد احمدیہ نیا محلہ کے اندرونی حصہ کی صفائی کی گئی۔ نیا محلہ میں ایک بیوہ کا مکان گر گیا اس کی درخواست پر خدام کی خدمات پیش کر دی گئیں۔ دس خدام نے سات بجے صبح سے ٹوکریوں کے ذریعہ مٹی ڈالی۔

نیا محلہ میں یتیموں کے گھروں میں سیلاب سے نقصان پہنچنے کی رپورٹ ملی۔ چنانچہ پندرہ خدام نے ۳½ گھنٹے میں جانفشانی اور تندہی سے کام کر کے اس مکان سے ملبہ کو نکال کر محفوظ جگہ پر رکھ دیا۔ خدام اس مکان کو گرا کر ملبہ اتار رہے تھے اس کی غربی دیوار بہت خستہ ہو چکی تھی اور مکان کی بلندی بھی بہت زیادہ تھی۔ مالک مکان بھی اینٹیں اتارنے کی جرأت نہ کرتے تھے۔ یہی اندیشہ تھا کہ جو اس پر چڑھے گا وہ نیچے آگرے گا۔ خدام نے جرأت سے اس کام کو انجام دیا۔

خدام نے اپنی خدمات فلڈ ریلیف کے سلسلہ میں مقامی حکام کے پیش کر دیں۔ چنانچہ جنرل اسسٹنٹ صاحب نے ماسٹر عبد الحلیم صاحب قائد خدام الاحمدیہ جہلم کو اپنے دفتر میں آنے کی دعوت دی۔ ۱۸ اگست کو ماسٹر عبد الحلیم صاحب اور ماسٹر محمد احمد صاحب ملاقات کے لئے دفتر میں گئے اور خدام کے امدادی کام کی کارگذاری بیان کی تو جنرل اسسٹنٹ صاحب نے اظہار خوشنودی کے بعد فرمایا۔ آئندہ اگر خدانخواستہ سیلاب آجائے تو وہ اپنے حلقہ کے سیکرٹری کی خدمت میں حاضر ہو جائیں۔ نیز انہوں نے فلڈ ریلیف کے کام کا ضلعی اور شہری مفصل پروگرام قائد صاحب کو دیا۔

نیا محلہ میں ایک عورت کے مکان کی چھت گرنے کی اطلاع ملنے پر دو خدام نے دو گھنٹے میں ملبہ کے نیچے سے سامان نکالا۔ اس موقعہ پر نمائندہ اخبارات بھی تشریف لے گئے۔ وہ کام دیکھ کر بیحد متاثر ہوئے۔ اور اپنے ساتھ قائد صاحب کو جنرل اسسٹنٹ صاحب کے پاس لے گئے تو انہوں نے خوشی اور مسرّت کا اظہار کیا۔

اس دوران میں مقامی حکام کی طرف سے بند ۔ کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے رضاکاروں کے لئے منادی کی گئی۔ چنانچہ کام کا جائزہ لینے کے بعد ۲۵ خدام اور ایک طفل بھیجے گئے۔ اور ایک چٹھی چوہدری محمد ممتاز صاحب ہیڈ سیکرٹری کی خدمت میں برائے اطلاع بھیج دی گئی۔ وہ خدام کی رضاکارانہ سپرٹ پر بہت خوش ہوئے۔

ہمیں افسوس ہے کہ اس موقعہ پر بعض ٹھیکیداروں نے اپنے ذاتی مفاد کے پیش نظر خدام کو کام کرنے کا پورا موقعہ نہیں دیا۔ چنانچہ اس کی اطلاع مقامی افسران کو کر دی گئی۔ جنہوں نے خدام کو شکریہ کے ساتھ واپس جانے کی اجازت فرما دی۔ بہار سے واپس آکر خدام نے ایک گھنٹہ تک نیا محلہ میں ایک مکان کی تعمیر میں حصہ لیا۔ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے جمع شدہ غلہ مستحقین میں تقسیم کیا گیا۔

احمد نگر

امسال سیلاب کا پانی ۱۳ اگست کو شام کے وقت احمد نگر کے گرد و نواح میں جمع ہونا شروع ہوا۔ پانی آنے سے پہلے نشیبی مکانوں کے سامان نکالنے کے لئے خدام کو مقرر کیا گیا۔ بڑی کوشش سے پانی آنے سے پہلے سامان محفوظ جگہوں پر پہنچا دیا گیا۔

ڈیریانوالہ

دبیہہ بڈا کے قریب ایک حفاظتی بند گورنمنٹ کی طرف سے تیار کیا ہوا ہے۔ جب بوجہ شدید بارش سیلاب آیا تو سرکاری افسران نے امداد طلب کی۔ بچاس خدام ۸ بجے شام روشنی کا انتظام کر کے بند پر حاضر ہو گئے۔ ساری رات پہرہ اور حفاظت کا کام کرتے رہے۔

(مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا: مجھے بہت سی مشکلات کا سامنا ہے بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ رحمت خاتون بیوہ منظور احمد شہید شالامار ٹاؤن لاہور)

وصایا کے تحریر کرنے کے سلسلہ میں نہایت ضروری ہدایات!

وصیت کی تحریر میں کوئی شرعی یا قانونی خامی نہیں ہونی چاہیئے

(از مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز ربوہ)

نئی وصایا جو دفتر بہشتی مقبرہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں موصول ہوتی ہیں۔ بعض اوقات ان کے مضمون میں ایسی خامیاں اور غلطیاں ہوتی ہیں کہ ان وصایا کو ان خامیوں اور غلطیوں سے صاف کرنے کے لئے موصی اصحاب کو واپس کرنا پڑتا ہے۔ یا ان کے ساتھ خط و کتابت کرنی پڑتی ہے۔ اور اس میں ہفتوں بلکہ بعض اوقات مہینوں لگ جاتے ہیں۔ کارکنان دفتر کا وقت الگ ضائع ہوتا ہے۔ اور موصی اصحاب الگ پریشان ہوتے ہیں بالعموم ایسی وصایا وہی ہوتی ہیں جو ناواقف ....

.... اور ناتجربہ کار ہاتھوں سے لکھی یا لکھوائی جاتی ہیں۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ وصیت کا مضمون اخبار میں شائع کر دیا جائے تاکہ وصایا لکھنے والے اصحاب اس کو مدنظر رکھیں اور سوائے خاص حالات کے لفظاً اور معناً اس کا تتبع کریں۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ سوائے چند مستثنیات کے جو وصایا صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے حق میں کی جاتی ہیں وہ بالعموم تین قسم کی ہوتی ہیں۔ یا بالفاظ دیگر یوں سمجھ لیں کہ تین قسم کے اصحاب وصیت کرتے ہیں اور ان کی تقسیم اس طرح پر ہے۔

(۱) ایک وہ ہیں جن کا گذارہ ماہوار یا ششماہی آمد پر ہے۔ مثلاً ملازم پیشہ۔ وکلاء۔ اطباء۔ تاجر۔ دیگر پیشہ ور معمار۔ لوہار۔ نجار درزی۔ طلباء جن کو وظیفہ یا جیب خرچ ملتا ہے مستورات جو خود ملازم ہیں یا ان کو جیب خرچ ملتا ہے۔ مزارع جن کی زمین اپنی ملکیت نہیں ہوتی اور وہ بطور کاشتکار کام کرتے ہیں

(۲) دوسرے وہ جن کا گذارہ صرف جائیداد پر ہے۔ مثلاً اراضی جو ان کی ملکیت ہے مکانات و دکانات وغیرہ۔

(۳) تیسرے وہ جن کو ماہوار یا ششماہی آمد کے وسائل بھی میسر ہیں (جیسے فقرہ ۱ درج ہے) اور ان کی کچھ نہ کچھ جائیداد بھی ہے۔ (جیسے فقرہ ۲ میں مذکور ہے)

ان تینوں قسم کے اصحاب کے لئے وصیت لکھتے وقت تھوڑے بہت تغیر کے ساتھ مضمون وصیت مختلف ہو جائے گا۔ ذیل میں تینوں قسم کی وصایا کے مسودات کے نمونے دیئے جاتے ہیں اور وصیت کرنے والے اور وصیت لکھنے والے احباب سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ وصیت لکھتے یا لکھواتے وقت ان کو پوری طرح مدنظر رکھیں اور مضمون وصیت میں کسی قسم کی غلطی یا خامی نہ ہونے دیں۔ جس کی وجہ سے وصیت واپس کرنی پڑے۔

ہر وصیت شرعی اور قانونی نقطہ نظر سے مکمل ہونی چاہیئے تاکہ موصی اور موصی لہٗ دونوں کے مفاد اور حقوق کی حفاظت ہو جائے ہدایات جو ہر وصیت فارم کی پشت پر لکھی ہوئی ہیں ان کو بھی لکھنے سے پہلے بغور دیکھ لیا جائے۔

مضمون وصیت نمبر ۱

ان لوگوں کے لئے جن کا گذارہ صرف آمد پر ہے۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ...... روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ...... **حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔** اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ...... حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
فلاں ابن فلاں	دستخط موصی	فلاں ابن فلاں
معہ مکمل پتہ و تاریخ	مکمل پتہ و تاریخ	معہ مکمل پتہ و تاریخ

مضمون وصیت نمبر ۲

ان لوگوں کے لئے جن کا گذارہ صرف جائیداد پر ہے۔

میرا گذارہ صرف جائیداد کی آمد پر ہے اور میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ جو میری ملکیت ہے میں اس کے ...... حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کردوں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ... حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

نوٹ (۱) اس مضمون کے بعد جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل دی جائے۔ زمین یا مکان کی صورت میں اس کا محل وقوع۔ رقبہ اور اندازہ قیمت لکھا جائے۔

(۲) مستورات کا مہر ان کی جائیداد میں شامل ہے۔ اور وصیت میں اس کا ذکر ضروری ہے کہ کس قدر ہے اور آیا وصول ہو چکا ہے یا ہنوز بذمہ خاوند واجب الادا ہے اگر واجب الادا ہے۔ تو خاوند کو اپنی طرف سے یہ تحریر شامل وصیت کرنی چاہیئے۔ کہ مہر کی اتنی رقم مجھ پر واجب الادا ہے۔ میں اس کا حصہ وصیت خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہوں۔

(۳) زیورات جو وصیت میں پیش کئے جائیں ان کی تفصیل اور وزن اور قیمت موجودہ درج کی جائے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
فلاں ابن فلاں	فلاں ابن فلاں	فلاں ابن فلاں
معہ مکمل پتہ	معہ مکمل پتہ	معہ مکمل پتہ
و تاریخ	و تاریخ	و تاریخ

مضمون وصیت نمبر ۳

ان لوگوں کے لئے جن کا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ مگر موجودہ حالت میں ان کی کچھ جائیداد بھی ہے

(۱) میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ...... حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کردوں جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ...... حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

(۲) لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت ...... روپیہ ماہوار ہے۔ میں **تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ...... حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا**

نوٹ:۔ اس وصیت میں بھی وہ تینوں نوٹ مدنظر رکھے جائیں جو وصیت ۲ میں لکھے گئے ہیں۔ لیکن جائیداد کی تفصیل اس مضمون کے فقرہ ۱ کے بعد درج کر کے فقرہ ۲ شروع کیا جائے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
فلاں ابن فلاں	فلاں ابن فلاں	فلاں ابن فلاں
معہ مکمل پتہ	معہ مکمل پتہ	معہ مکمل پتہ
و تاریخ	و تاریخ	و تاریخ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

دعائے مغفرت

برادرم نصیر احمد منہاس صاحب مینیجر فلپس الیکٹرک کمپنی ڈھاکہ جو کہ چوہدری بشیر احمد صاحب حقانی کے اکلوتے فرزند تھے مورخہ ۶۰/۸/۴ کو ڈھاکہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر صرف ۳۲ سال تھی۔ بوڑھے باپ کے علاوہ بیوہ اور چھ بچے مرحوم نے چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو محترمی حقانی صاحب خود بھی صاحب فراش ہیں اور اس عمر میں ان کیلئے یہ ایک عظیم صدمہ ہے۔

رشید احمد رحمانی
پسر نذیر احمد صاحب رحمانی مرحوم
۱۱۔ فردوسی سٹریٹ۔ اسلامیہ پارک لاہور

ناصرات راولپنڈی کا سالانہ اجتماع

راولپنڈی کی بہنوں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ناصرات الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع ۴ ستمبر ۱۹۶۰ء بروز اتوار ہونا قرار پایا ہے۔ تمام حلقہ جات کی ناصرات کو پروگرام اجتماع بھجوایا جا رہا ہے بہنیں اپنی بچیوں کو ابھی سے پروگرام کے مطابق تیاری کرانا شروع کر دیں۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ایک نمائندہ بھی تشریف لائیں گی۔

بہنوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس اجتماع کو ہر لحاظ سے بابرکت اور کامیاب بنائے۔ آمین۔

سیکرٹری ناصرات
راولپنڈی ۹/۵

اعلان داخلہ جامعہ نصرت ربوہ

جامعہ نصرت برائے خواتین میں فرسٹ ایئر اور تھرڈ ایئر کلاسز (آرٹس) کا داخلہ یکم ستمبر ۱۹۶۰ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔ داخلہ کے فارم دفتر ہذا سے مل سکتے ہیں۔ تمام درخواستیں معہ کیریکٹر اور ویڈیشنل سرٹیفکیٹ ۲۸ اگست تک پہنچ جانی چاہئیں۔

جامعہ نصرت میں تدریس کا نہایت عمدہ انتظام ہے۔ مستحق طالبات کو ہر قسم کی مراعات دی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نتائج بھی نہایت شاندار رہتے ہیں۔ طالبات اسلامی ماحول میں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ پردے کا انتظام نہایت اعلیٰ ہے۔ سادگی طالبات کا زریں اصول ہے۔ چنانچہ سفید سوتی یونیفارم لازمی قرار دی گئی ہے۔ کالج کے احاطہ میں کھیلوں کے وسیع گراؤنڈز ہیں۔ جہاں باقاعدہ کھیلیں کروائی جاتی ہیں۔ جامعہ نصرت ہوسٹل کالج کمپاؤنڈ میں واقع ہے۔ بورڈرز کی تعلیم و تربیت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے اور ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ وہ اپنی زندگیوں کو صحیح اسلامی رنگ میں ڈھالیں۔ تمام نمازیں با جماعت پڑھائی جاتی ہیں۔ صبح کی نماز کے بعد قرآن و احادیث کا درس باقاعدہ دیا جاتا ہے۔

احباب اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کروائیں۔ مندرجہ بالا فوائد کے علاوہ کالج کی فیس و ہوسٹل کا خرچ بھی بالکل واجبی ہے اور پنجاب کے تمام کالجز کی نسبت بہت کم ہے۔ (پرنسپل جامعہ نصرت۔ ربوہ)

زعماء صاحبان انصار اللہ رپورٹ کارگذاری بھجوائیں! ابھی تک کئی مجالس کی طرف سے رپورٹ کارگذاری بابت ماہ جولائی مرکز میں نہیں پہنچی جس کی وجہ سے مرکز کو دینی کاموں کے سلسلہ میں ان کی مساعی کا علم نہیں ہو سکا۔ تمام زعماء / زعماء اعلیٰ صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ جلد ماہ جولائی کی رپورٹ بھجوا دیں اور آئندہ ایسا انتظام فرمائیں کہ ہر ماہ کی دس تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ مرکز میں پہنچ جایا کرے جزاکم اللہ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تقرر نائب امیر ضلع! میاں خیر محمد صاحب کو ڈیرہ غازیخان کا نائب امیر ضلع ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کیا گیا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں! (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ پاکستان)

کلرک کی ضرورت: رسالہ الفرقان کے لئے ایک اچھے محنتی خوشخط میٹرک پاس کلرک کی ضرورت ہے۔ جو دوست اس کام کو دینی خدمت سمجھتے ہوں وہ ۳۰ اگست تک درخواستیں ارسال فرمائیں۔ اگر کسی بھائی کو اخبار یا رسالے کے کام کا تجربہ ہو تو انہیں ترجیح دی جائے گی۔ ستمبر کے پہلے ہفتہ سے تقرر ہوگا۔

(مینیجر رسالہ الفرقان ربوہ)

دعائے مغفرت

(۲) مکرم میاں احمد الدین صاحب ریٹائرڈ ریلوے ڈرائیور مؤرخہ ۵/۸/۶۰ کو راولپنڈی میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مؤرخہ ۶/۸/۶۰ کو ان کے فرزند جنازہ ربوہ لائے جہاں حضرت امیر صاحب مقامی کے ارشاد کے ماتحت مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں مرحوم بہشتی مقبرہ میں دفن کئے گئے۔

مرحوم نہایت نیک اور مخلص احمدی تھے۔ ان کی بلندی درجات کے لئے برادران سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے آمین (محمد شفیع نوشہروی دار الرحمت وسطی ربوہ)

اعانت الفضل! مکرم ناصر جاوید خانصاحب ابن خان صفدر علی خانصاحب سیکرٹری جنرل پاکستان ریڈ کراس کراچی ۶ / کی اے بی نصرت جہاں بیگم صاحبہ امسال کراچی یونیورسٹی سے بی۔ اے فائنل کے امتحان میں اعلیٰ نمبروں سے کامیاب ہوئی ہیں۔ اس خوشی میں مکرم ناصر جاوید خانصاحب نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور خادم دین بنائے آمین۔ (مینیجر الفضل)

"انصار اللہ کی توجہ کے لئے"

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وہ لوگ جو کچھ دیر کام کرنے کے بعد اور کچھ عرصہ قربانی کرنے کے بعد تھک کر بیٹھ جاتے ہیں اور ان کے اندر سستی پیدا ہو جاتی ہے اور اس امر کی ضرورت ہوتی ہے کہ ان کو ذمہ واریوں کا احساس دلایا جائے ایسے لوگوں کو اپنے انجام کی فکر کرنی چاہیے کیونکہ اگر ایک آدمی ساری عمر کھانا کھاتا رہے لیکن صرف دس دن نہ کھائے تو وہ یا تو مر جائے گا یا مرنے کے قریب پہنچ جائے گا ...... تو اس کا پچھلا کھایا ہوا نہ کھانے والے دنوں میں کام نہیں آئے گا۔ یہی حال انسان کی روحانی زندگی کا ہے۔ اگر اس کو روحانی غذا نہ ملے تو اس کی زندگی خطرہ میں پڑ جاتی ہے"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کے پیش نظر زعماء و ناظمین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ نیابت میں اس امر کا جائزہ لیں کہ اراکین انصار اللہ مجلس انصار اللہ کے قیام کی غرض پورا کرنے میں کس حد تک کوشش فرما رہے ہیں۔ نیز اس بات کا بھی جائزہ لیں کہ وہ مجلس کی ضروریات کو پورا کرنے میں کیا کچھ مساعی فرما رہے ہیں۔

مجلس انصار اللہ کی مالی تحریکات چار ہیں (۱) چندہ مجلس (۲) چندہ تعمیر دفتر (۳) چندہ سالانہ اجتماع (۴) چندہ اشاعت لٹریچر۔ مجلس کی ان مالی تحریکات کی شرح اس قدر قلیل ہے کہ مجلس کا ہر غریب سے غریب رکن بھی معمولی سی توجہ اور کوشش سے ان تحریکات میں بشرح صدر حصہ لے سکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ زعمائے کرام و ناظمین ضلع اپنے فرائض کی ادائیگی کے سلسلہ میں احباب کرام کا تعاون حاصل کرنے کی پوری پوری کوشش فرمائیں تاکہ ہمارا ہر ایک بھائی اس بہتے سمندر سے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق دائمی طور پر مستفید و مستفیض ہو سکے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وہی نیکی بابرکت اور نتیجہ خیز ہو سکتی ہے جس میں استقلال و دوام کا رنگ پایا جائے"

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

فذکر ان نفعت الذکریٰ

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

"بار بار بتانے کی ضرورت اس لئے پیش آتی ہے کہ جن لوگوں نے پہلے نہیں سنا تھا وہ اب سن لیں اور بعض اوقات سستی اور غفلت ہو جاتی ہے اور دوبارہ بیان کرنے سے انسان کو موقع مل سکتا ہے کہ وہ سستی اور غفلت کو ترک کر کے بیدار ہو جائے اور اس طرف توجہ ہو جائے"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ مقصد کے پیش نظر وعدہ کنندگان کو یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ جو دوست ابھی تک اپنا وعدہ ادا نہیں کر سکے وہ کوشش کر کے جلد از جلد موعودہ رقم ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میں عرصہ تین چار ماہ سے بیمار ہوں۔ بائیں پاؤں کے انگوٹھا پر زخم ہو گیا ہے۔ ہسپتال میں داخل ہوا جہاں انگوٹھا کاٹ دیا گیا۔ قریباً ایک ماہ کے علاج کے باوجود زخم ابھی مندمل نہیں ہوا جس کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا فرمائے۔ آمین (محمد عبداللہ سید پوری روڈ راولپنڈی شہر)

(۲) ہمارے ایک مخلص احمدی نوجوان کے چھوٹے بھائی ایک سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ عزت باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الکریم از راولپنڈی)

(۳) عاجز کئی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رکھے اور اپنا فضل اور رحم نازل فرمائے (عمر حیات چک ۵۸/۲ ملکر دا ضلع لائلپور)

(۴) خاکسار کی ہمشیرہ طلعت کوثر بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں

(از عبدالمنان احمد کراچی)

اساتذہ طالب علموں کی قابل اعتراض سرگرمیوں کڑی نظر رکھیں

پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی ہدایت

لاہور ۱۰ اگست - پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے کالجوں اور یونیورسٹی کے سینئر اساتذہ کو طالب علموں کی قابل اعتراض سرگرمیوں پر کڑی نگاہ رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ دریں اثنا ہیں بیس کے گروپ میں طالب علموں کی رہنمائی اور مشاورت کا جامع پروگرام آئندہ تعلیمی سال سے شروع کر دیا جائے گا۔

یونیورسٹی کے ایک ترجمان نے بتایا۔ طالب علموں میں اگر یہ احساس پیدا کر دیا جائے کہ ان کی شخصی عزت۔ خاندانی وقار اور درسگاہ کا احترام ان کی بعض حرکات سے مجروح ہوتا ہے تو وہ اپنے متعدد شفیق اساتذہ کے مشورہ پر اپنے رجحانات بدل لیں گے۔ آپ نے کہا طالب علمی کی عمر میں شخصیت سے متاثر ہونے کا وافر جذبہ نوجوانوں میں پہلے موجود ہوتا ہے اگر سینئر اساتذہ شخصیت کے اس معیار پر پورے اتریں تو وہ طالب علموں کا اعتماد حاصل کر سکتے ہیں

ترجمان نے وضاحت کی کہ طلباء کی سرگرمیوں پر نگاہ رکھنے کی ہدایت کا پس منظر نام نہاد ڈیڈی جوائز آوارہ مزاجی نہیں ہے۔ بلکہ طلبہ میں ضبط و تنظیم پیدا کرنے کا یہ مسئلہ ازیں پیشتر ارباب تعلیم کے زیر غور ہے۔ چنانچہ تعلیمی کمیشن کی رپورٹ میں طلباء کے انہی رجحانات پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ تمام کالجوں اور یونیورسٹی کے تدریسی شعبوں میں آئندہ تعلیمی سال سے سینئر اساتذہ طلباء کے چھوٹے چھوٹے گروہوں کی ذاتی دلچسپیوں اور سرگرمیوں۔ محرومیوں۔ اور تلخیوں کے بارے میں مکمل کوائف جمع کیا کریں گے۔ وہ ہر طالب علم سے ہمدردانہ رویہ اختیار کر کے اس کے رجحانات طبع اور ذہنی مسائل کو سمجھیں گے اور انہیں مفید مشورے دیا کریں گے۔

بتایا گیا ہے طلباء کی مشاورت اور رہنمائی کا یہ کام ایک مستقل اور الگ موضوع ہے لیکن اس میں مہارت رکھنے والوں کی کمی کے باعث وسیع پیمانہ پر یہ پروگرام سردست شروع نہیں کیا جا سکے گا تاہم آئندہ تعلیمی سال تک بیرون ملک تربیت حاصل کرنے والے بعض پاکستانی اساتذہ اپنے وطن واپس آ کر اس منصوبہ میں ارباب تعلیم کا ہاتھ بٹائیں گے۔ انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہاں تربیت کے خصوصیت اس موضوع پر بھی توجہ کریں

جہاں تک اس منصوبہ کے دوسرے عوامل کا تعلق ہے۔ طالب علموں کی دلچسپیاں ان کی اقامتی درسگاہوں سے بالخصوص قائم رکھی جائیں گی۔ ان کے لئے کھیل کود اور تفریح کے پہلے سے زیادہ مواقع مہیا کئے جائیں گے ۔

۴- حتیٰ کہ کھانے پینے اور بے ضرر تفریحات کا انتظام تدریسی اداروں سے ملحق ہوگا۔

تاکہ وہ تفریحی اوقات میں ایسے عنصر سے رابطہ پیدا نہ کر سکیں جو ان کے خیالات کو بھٹکا سکے۔ اس طرح وہ آوارگی پر مائل ہو جائیں بتایا جاتا ہے بیس بیس طالب علموں کے گروپ کی مشاورت اور نگرانی کے اس پروگرام میں اس امر کو سب سے زیادہ ملحوظ رکھا جائے گا کہ طلباء کو صحت مند تفریحات میں تدریسی اوقات کے علاوہ کافی مصروف رکھا جائے۔ ان کے والدین سے بھی اس مقصد کے لئے تعاون حاصل کیا جائے گا۔

ہڑتال کی وجہ سے پونے چار کروڑ کا نقصان

نئی دہلی ۱۰ اگست پنڈت نہرو نے کل لوک سبھا میں بتایا کہ پچھلے مہینے مرکزی ملازموں نے جو ہڑتال کی تھی وہ سیاسی نوعیت کی تھی۔ اور اس کی غرض و غایت یہ تھی کہ ملک کو بحیثیت مجموعی سخت نقصان پہنچایا جائے۔ اگر یہ ہڑتال کامیاب ہو جاتی تو ملک کو اقتصادی بلکہ سیاسی طور پر سخت نقصان اٹھانا پڑتا۔ آپ نے کہا بدقسمتی سے یہ ہڑتال ایسے وقت شروع کی گئی ہے جب ملک کی تمام توجہ دفاعی استحکام کی طرف مبذول تھی اور حکومت تیسرا پنجسالہ منصوبہ مرتب کرتے میں مصروف ہے۔

کل ایوان کو سرکاری طور پر مطلع کیا گیا کہ ہڑتال کی وجہ سے بھارتی ریلوں کو تین کروڑ ستر لاکھ روپے کا نقصان پہنچا۔ ڈاکخانوں کو نئے ملازم بھرتی کرنے پر جو رقم صرف کرنا پڑی اس کا اندازہ ساڑھے پانچ لاکھ روپیہ ہے۔

ابھی بھارت روس سے خام تیل نہیں خریدے گا

نئی دہلی ۱۰ اگست - کانوں اور تیل کے وزیر مسٹر مالویہ نے لوک سبھا میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا فی الحال بھارت روس سے تیل نہیں خریدے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بھارت میں جن غیر ملکی تیل کمپنیوں نے تیل صاف کرنے کے کارخانے قائم کر رکھے ہیں۔ وہ ان کارخانوں کے لئے اپنے وسائل سے تیل فراہم کرتی ہیں اور وہ اس امر پر رضامند نہیں ہوتیں کہ ان کارخانوں میں روس کا خام تیل استعمال کریں۔

صوبے کے چار مختلف مقامات پر ٹی بی کلینک ماہ اکتوبر میں کام شروع کر دینگے

تپدق کو پھیلنے سے روکنے کے لئے حکومت کا اقدام

لاہور ۱۹ اگست۔ باعتماد ذرائع کے مطابق اس سال ماہ اکتوبر کے وسط میں سکھر، جیکب آباد، وزیر آباد، اور بہاولپور میں ٹی بی کے چار کلینک کام کرنا شروع کر دیں گے۔ محکمہ صحت کے حکام نے ٹی بی ہسپتالوں کے قیام اور ان کو چلانے پر ہونے والے بڑے اخراجات اور ملک کے محدود ذرائع کو پیش نظر رکھتے ہوئے کلینک کھولنے کی تجویز پیش کی تھی۔

بیان کیا جاتا ہے ایک سولہ بستر والے ٹی بی ہسپتال کے قیام پر ابتدا میں بیس لاکھ روپے کا خرچ ہوتا ہے اور اسے چلانے کیلئے قریباً تین لاکھ روپے سالانہ کی ضرورت ہوتی ہے ماہرین نے اس لئے حکومت کو ٹی بی کلینک کھولنے کا مشورہ دیا کیونکہ ایک ٹی بی کلینک پر ابتدائی خرچ ایک لاکھ ہوتا ہے اور اسے چلانے پر قریباً تیس ہزار روپیہ سالانہ خرچ ہوتا ہے محکمہ صحت کے حکام کی یہ سفارش قومی منصوبہ بندی کمیشن نے منظور کر لی چنانچہ دوسرے پانچ سالہ منصوبہ کے تحت مغربی پاکستان میں اس قسم کے بیس کلینک کھولنے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ ان شفاخانوں میں تپ دق میں مبتلا ہونے والے نوے فی صد مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولتیں میسر آ سکیں گے یہ کلینک بالعموم سول ہسپتالوں میں قائم کئے جائیں گے۔ ہر کلینک میں ایکسرے کی ایک جدید مشین اور ایک لیبارٹری ہوگی۔ اس کے عملہ میں ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر ایک ایکسرے مشین پر کام کرنے والا ریڈیو گرافر۔ ایک لیبارٹری اسسٹنٹ ہوگا۔ یہ کلینک اگرچہ ہسپتال سے ملحق ہوگا۔ لیکن اس کی حیثیت خود مختارانہ ہوگی۔ محکمہ صحت کے حکام نے کہا ہے یہ کہ کلینک ٹی بی کے زیادہ مریضوں کو طبی امداد بہم پہنچائیں گے اور نتیجۃً اس موذی مرض کو پھیلنے سے روکنے میں بڑے مفید ثابت ہوں گے۔

پاکستانی ٹرین سرحد ایران سے واپس آگئی

کوئٹہ ۱۰ اگست۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی جو ٹرین ہفتے کے دن کوئٹہ سے عازم زاہدان ہوئی تھی۔ اسے تفتان سے واپس کوئٹہ آنا پڑا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایرانی حکام نے پاکستان میں ہیضہ پھیلنے کی وجہ سے اس ٹرین کو ایرانی علاقے میں داخل کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ چنانچہ اب نارتھ ویسٹرن ریلوے نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ نوٹس تک کوئٹہ سے روانہ ہونے والی ٹرینیں صرف والبندین تک جایا کریں گی اس کے بعد واپس آجایا کریں گی۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینجر)

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

کہ ہم ہر سال امتحانات کے قریب تمام احمدی طلبہ اور طالبات کے لئے مجموعی طور پر دعا کا اعلان الفضل میں کرتے ہیں۔ امتحانات میں شمولیت کرنے والے احمدی طلبہ اور طالبات کی اچھی خاصی تعداد ہوتی ہے اور خدا تعالےٰ کے فضل سے ہر سال بڑھتی جا رہی ہے اس لئے یہ ممکن نہیں ہوتا کہ الفضل میں ہر ایک کے لئے جدا جدا اعلان شائع کیا جا سکے کیونکہ اس طرح باقی بعض نہایت ضروری باتوں پر جن کا سلسلہ سے تعلق ہے اثر پڑتا ہے۔

امید ہے کہ دوست آئندہ اعلان دعا بھیجتے وقت ملفوظات محولہ بالا کو ضرور پیش نظر رکھا کریں گے الفضل میں دعا کے اعلان کے لئے کچھ نہیں لیا جاتا الّا جو دوست اعانت الفضل کے لئے کچھ نقد میں کوئی رقم بھیجتے ہیں ان کا معاملہ جداگانہ نوعیت رکھتا ہے ہمیں یہاں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ بعض دوست جو الفضل میں اعلانات دعا کی کثرت کا گلہ کرتے ہیں اکثر خود بھی لمبی عبارتیں بھیجدیتے ہیں۔ اور جہاں ان میں اختصار کیا جاتا ہے وہ تو پسند نہیں کرتے۔ اس لئے چاہیئے کہ اختصار کو پیش نظر رکھا جائے۔

دعا کے ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ بھی جو الفضل مورخہ ۱۰ میں شائع ہوا ہے نہایت قابل غور ہے۔ چاہیئے کہ احباب جماعت اس کو کثرت سے مطالعہ کریں اور عہدہ داران جماعت بھی اس کی کثرت سے اشاعت کریں ان باتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے جن کا اس خطبہ میں ذکر ہے بہت سی برائیاں پیدا ہونے کا احتمال ہے یاد رکھنا چاہیئے کہ اگرچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح نے اس خطبہ میں بغیر نام لئے ایک خاص فرد کا ذکر کیا ہے لیکن ان باتوں کا اطلاق عام ہے۔ اس لئے زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں ہے خطبہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے کافی وضاحت فرما دی ہے۔ اس کو نگاہ میں رکھنا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔

...شائع کی

کشمیریوں کو سیاسی اور اقتصادی اعتبار سے تباہ کر دیا گیا ہے

سپیشل مجسٹریٹ جموں کی عدالت میں شیخ عبداللہ کا اعلان

نئی دہلی ۱۱ اگست نامہ نگار۔ مقدمہ سازش کشمیر کے ملزم شیخ محمد عبداللہ نے سپیشل مجسٹریٹ جموں پنڈت نیل کنٹھ ہاک کی عدالت میں کہا۔ مقبوضہ کشمیر میں آباد عوام کی حالت بعض نوآبادیات کے لوگوں سے بھی گئی گزری ہے آپ نے کہا کہ کشمیری عوام اقتصادی اور سیاسی اعتبار سے بالکل تباہ ہو چکے ہیں۔

شیخ عبداللہ کے بیان کی نقل کل اخبارات کے سوا کر دی گئی۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے ان کے بیان کا جو متن فراہم کیا ہے اس سے پتہ چلا ہے کہ سابق وزیر اعظم کشمیر نے عدالت کو بتایا کہ میرے خلاف محض معاندانہ طریقہ پر مقدمہ چلایا جا رہا ہے آپ نے مجسٹریٹ کو مخاطب کر کے کہا کہ آپ میرے اصولوں سے کھیل نہیں سکتے

آپ نے کہا جو شخص مجھے کسی کا ایجنٹ یا مہرہ قرار دے رہا ہے اسے دیسا الزام عاید کرتے وقت شرم آنی چاہیئے۔ آپ نے کہا اب آپ مجھے پاکستانی ایجنٹ کہہ کر پکار رہے ہیں۔ لیکن ۱۹۴۷ء میں آپ کہاں تھے۔ کیا آپ نے ۱۹۴۷ء یا ۱۹۴۹ء میں بھی کبھی پاکستانی ایجنٹ کہا تھا؟ جب شیخ عبداللہ پر جرح کرنے کی کوشش کی گئی تو اس پر انہوں نے اعتراض کیا اس کے بعد انہوں نے کہا یہ میرا تحریری بیان ہے سپیشل مجسٹریٹ نے شیخ عبداللہ کو اپنا بیان پڑھنے کی اجازت نہ دی۔

شیخ عبداللہ اور سپیشل مجسٹریٹ میں تین گھنٹے تک تکرار جاری رہی۔ لیکن اخبارات میں اس کا کوئی اعلان نہیں کیا گیا۔ جب شیخ عبداللہ کا زبانی بیان لیا گیا تھا تو اس کے بعد مجسٹریٹ نے شیخ عبداللہ کو اپنا تحریری بیان پیش کرنے کی اجازت دے دی سماعت کے بعد شیخ عبداللہ کے بیان کی نقلیں اخبارات کے حوالے کر دی گئیں۔ لیکن پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے اپنی رپورٹ میں شیخ عبداللہ کے بیان کا کوئی حصہ بھی شامل نہیں کیا۔ البتہ عدالت کی طرف سے جو سوالات پوچھے گئے بھارتی ایجنسی نے وہ من وعن اشاعت کے لئے بھیج دیئے ہیں۔

کامیابی!

بشریٰ تنویر صاحبہ بنت حضرت مولوی سعدالدین صاحب مرحوم لکھاریاں ضلع گجرات نے امسال گورنمنٹ کالج ناردمین سے بی اے کے امتحان میں امتیازی پوزیشن حاصل کی ہے۔ چنانچہ موصوفہ ۴۲۰ نمبر لیکر اپنے کالج میں اول رہی ہیں اور یونیورسٹی کی طرف سے وظیفہ کی مستحق قرار دی گئی ہیں۔ قبل ازیں بھی موصوفہ مڈل کے امتحان سے باقاعدہ وظیفہ حاصل کرتی چلی آ رہی ہیں۔ موصوفہ کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (سلطان محمود انور شاہد مربی سلسلہ گجرات)

یہ کہنا یہ سمجھنا غلطی ہے کہ صدارتی انتخاب کی مہم کے دوران اس ملک کی خارجہ پالیسی مفلوج ہو جاتی ہے۔ آپ نے خاص طور پر روس کو خبردار کیا کہ اسے یہ یقین کرنے کی غلطی نہیں کرنی چاہیئے کہ انتخاب غرضیکہ کمزوری کا نشان ہے جس سے وہ اپنے مقاصد کے حصول کے لئے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

درخواست دعا

(۱) میرے ایک غیر احمدی دوست مدیر علی صاحب قریشی کے برادر اصغر میو ہسپتال میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (شاہ محمد فیضی راجگڑھ لاہور)

(۲) میری والدہ محترمہ دو ہفتہ سے بعارضہ بخار سخت بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (عبدالستار ابن بدر الدین صاحب ٹھیکیدار آرہ مشین ربوہ)

اقوام متحدہ کو کامیاب بنانے کیلئے ہم مکمل تعاون کریں گے

مسٹر رالف بنچ کو کانگو کے وزیر اعظم مسٹر لومبا کی یقین دہانی

لیوپولڈ ویل ۱۱ اگست مسٹر لومبا وزیر اعظم کانگو نے اقوام متحدہ کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل ڈاکٹر رالف بنچ کو یقین دلایا ہے کہ کانگو حفاظتی کونسل کی قرارداد کو عملی جامہ پہنانے میں اقوام متحدہ سے پورا تعاون کریگا۔ مسٹر لومبا نے اس یقین دہانی کے لئے ڈاکٹر رالف بنچ کو جو خط بھیجا ہے وہ دراصل ڈاکٹر رالف کے خط کا جواب ہے۔

ڈاکٹر رالف بنچ نے مسٹر لومبا سے درخواست کی تھی کہ انہیں اقوام متحدہ سے پورا تعاون کرنا چاہیئے تاکہ وہ کانگو کی موجودہ مشکلات رفع کرنے میں کامیاب ہو سکے۔

مسٹر لومبا نے اس خط میں لکھا ہے کہ اقوام متحدہ نے کانگو میں جس جرأت سے کام لیا ہے میرا ملک اس کے لئے شکر گزار ہے اور وہ اس سلسلہ میں دل سے عملی طور پر تعاون کرے گا۔ مسٹر لومبا نے لکھا ہے کہ میرا ملک ان تمام قوموں اور ملکوں کا بھی ممنون احسان ہے جنہوں نے حفاظتی کونسل میں تونس اور لنکا کی قرارداد کی حمایت کی ہے۔ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ میرا ملک سب ملکوں اور قوموں سے اشتراک مساعی کرنے پر آمادہ ہے۔ لیکن جہاں تک بلجیم سے تعاون کرنے کا سوال ہے میرا ملک صرف اس صورت میں اس سے تعاون کر سکتا ہے کہ وہ اپنی ساری فوج کانگو کے اڈوں سے نکال لے جائے۔

روس عالمی کشیدگی میں اضافہ کر رہا ہے

واشنگٹن ۱۱ اگست امریکہ کی حکومت نے کل روس کے نام ایک مراسلہ میں کہا کہ روس اپنے عمل سے دنیا بھر میں کشیدگی میں اضافہ کر رہا ہے وزیر امور خارجہ مسٹر کرسچین ہرٹر نے کل روس کو متنبہ کیا کہ امریکہ صدارتی انتخاب کی مہم میں بھی پوری رفتار۔ قوت اور اتحاد کا مظاہرہ کر سکتا ہے۔ مسٹر ہرٹر نے ایک پریس کانفرنس میں

اعانت الفضل

(۱) محترمہ امۃ المجیب بیگ صاحبہ (بنت مرزا احمد صدیق صاحب) میونسپل کالج سرگودھا نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل بھجوائے ہیں جزاھا اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ امۃ المجیب بیگ صاحبہ کو دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالامال کرے آمین۔

(۲) محترمہ حمیدہ سلطانہ صاحبہ بیگم محمد یوسف صاحب S.H.O ماڈل ٹاؤن لاہور کے بھائی محمود احمد خان ابن بابو محمد شریف صاحب مرحوم بٹالوی نے امسال بی اے کے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے اس خوشی میں محترمہ موصوفہ نے مبلغ پانچ روپے اعانت الفضل ادا کئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم موصوف کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

اعلان نکاح

عزیزم ڈاکٹر فضل الرزاق ابن ڈاکٹر فضل الرشید صاحب حلقہ مارٹن روڈ کراچی کا نکاح عزیزہ امۃ الحمید صاحبہ بنت مولوی عبدالقاسم خانصاحب کراچی کے ہمراہ بعوض پندرہ سو (۱۵۰۰) روپے حق مہر پر مکرم و محترم مولانا مرزا محمد لطیف صاحب فاضل عربی مبلغ سلسلہ کراچی نے مورخہ ۵ اگست احمدیہ ہال میں پڑھا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے آمین (فضل الرشید کراچی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۷۵